سندھ آرڈیننس نمبر IX مجریہ ۱۹۸۳

SINDH ORDINANCE NO.IX OF 1983

سندھ بلدیاتی حکومت (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۳

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 1983

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ ۲۱ کی ترمیم

Amendment of section 21 of Sindh Ordinance XII of 1979

۳۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ ۳۷ کی تبدیلی

Substitution of section 21 of Sindh Ordinance XII of 1979

۴۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 37-A کی تبدیلی

Substitution of section 37-A of Sindh Ordinance XII of 1979

۵۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII میں دفعہ 39-A کا اضافہ

Insertion of section 39-A in Sindh Ordinance XII of 1979

۶۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کے شیڈول V کی ترمیم

Amendment Schedule V to Sindh Ordinance XII of 1979

سندھ آرڈیننس نمبر IX مجریہ ۱۹۸۳

SINDH ORDINANCE NO.IX OF 1983

سندھ بلدیاتی حکومت (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۳

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 1983

[۱۳ اگست ۱۹۸۳]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ بلدیاتی حکومت آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں ترمیم کی جائے گی۔

اور جیسا کہ سندھ بلدیاتی حکومت آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اب اس لیئے، پانچویں جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان اور پرووِیزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر، ۱۹۸۱ کی روشنی میں گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ بلدیاتی حکومت (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۳ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ ۲۱ کی ترمیم

Amendment of section 21 of Sindh Ordinance XII of 1979

۲۔ سندھ بلدیاتی حکومت آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۲۱ میں، ذیلی دفعہ (۲) کے لیئے، مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:

"(۲) اگر ایک میمبر:

(a) دفعہ ۳۷ کی ذیلی دفعہ (۲) میں بیان کردہ کچھ نااہلیاں ظاہر ہوئی ہیں، یا

(b) اس آرڈیننس کی گنجائشوں، قواعد یا بائی لاز سے ٹکراؤ میں کوئی قدم اٹھایا ہے یا اٹھا رہا ہے، یا

(c) اس کے منتخب ہونے کے بعد بنے کسی گروپ یا ایسوسی ایشن کا میمبر ہے یا کسی بھی طریقے سے اس سے منسلک ہے، کاؤنسل کے کام کے ساتھ ایسے گروپ یا ایسوسی ایشن کا کام کر رہا ہے یا اس سے منسلک کوئی کام کرتا ہے، یا کاؤنسل میں لیڈر آف ہاؤس یا قائد حزب اختلاف بنتا ہے۔

(d) کاؤنسل کی مسلسل تین میٹنگس میں بنا کسی موزوں سبب بتانے کے غیر حاضر رہتا ہے، یا

(e) آفیس کا حلف اٹھانے سے انکار کرتا ہے، اسے صفائی کا موقعہ فراہم کرنے کے بعد، حکومت کی طرف سے اس کو میمبر شپ سے ہٹایا جا سکتا ہے۔"۔

۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ ۳۷ کی تبدیلی

Substitution of section 21 of Sindh Ordinance XII of 1979

۳۔ مذکورہ آرڈیننس میں، دفعے ۳۷ کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:

امیدواروں کی اہلیت اور نااہلی

"۳۷ (۱) ایک شخص ذیلی دفعہ (۲) کی گنجائشوں کے تحت منتخب ہونے کے اہل ہوگا، اور میمبر ہوگا اگر:

(a) اس کی عمر پچیس سال ہو چکی ہے؛

(b) اس کا نام کاؤنسل کے الیکٹورل رولس میں آتا ہے، جہاں سے وہ انتخابات لڑنا چاہتا ہے۔

(۲) ایک شخص منتخب ہونے کے لیئے نااہل ہوگا اور میمبر نہیں ہو سکے گا اگر:

(a) وہ پاکستانی شہری نہیں ہے یا اس کی پاکستانی شہریت ختم کی گئی ہے؛

(b) اگر اس کا دیوالا نکلا ہوا ہے اور ایسا دیوالا نکلنے کے بعد دس سال سے گذارا کر رہا ہے؛

(c) اس کا دماغی توازن درست نہیں اور مجاز عدالت کی طرف سے ایسا اعلان کیا گیا ہے یا طبعی طور پر معذور ہے؛

(d) اس پر کسی جرم کرنے کا الزام ہے، اس کو قید کی سزا سنائی گئی ہے اور تین سال کا عرصہ یا اس سے کم عرصہ جیسے حکومت کسی معاملے میں طے کرے، اگر سزا ختم ہونے والی تاریخ ابھی گذرنہیں گئی ہے؛

(e) وہ سرکاری ملازمت میں تنخواہ لیتا ہے یا قانون ساز باڈی کی ملازمت میں ہے یا اس کی ایسی ملازمت سے رٹائرمنٹ یا برطرفی کو دو سال نہیں ہوئے ہیں؛

(f) اگر اس کو ٹھیکے میں کوئی کام ملا ہوا ہے یا کاؤنسل کو اشیاء فراہم کرنے ہیں یا ایسے منسلکہ معاملات میں ٹھیکا لیا ہوا ہے؛

(g) اس نے نظریہ پاکستان کی مخالفت کی ہے یا کرتا رہا ہے یا ایسے گروپ کے میمبر کے طور پر پہچانا جاتا ہے، جو پاکستان کے مفاد، سلامتی یا استحکام سے بالاتر سرگرمیوں میں ملوث ہے؛

۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 37-A کی تبدیلی

Substitution of section 37-A of Sindh Ordinance XII of 1979

وضاحت: اس شق کے مقصد کے لیئے، اظہار "پاکستان کے مفاد، سلامتی یا استحکام سے بالاتر سرگرمیوں" میں افراد کے کسی طبقے کو قانون کی خلاف ورزی کرنے اور فساد کے لیئے اکسانہ بھی شامل ہے؛

(h) یہ وقتی طور پر نافذ کسی قانون کے موجب الیکٹو باڈی کی میمبرشپ کے لیئے نااہل قرار دیا گیا ہے۔

(۳)کوئی بھی شخص منتخب ہونے کے اہل نہیں ہوگا اور میمبر نہیں ہوگا اگر وہ ۲۰ دسمبر ۱۹۷۱ پر یا اس کے بعد کسی ایگزیکٹو کمیٹی کا میمبر رہا ہے، کسی بھی نام سے کہلائے، یا مقامی، ضلعی، صوبائی

یا ملکی لیول کی سیاسی پارٹی کا عہدہ رکھنے والا رہا ہے، بشرطیکہ وہ وفاقی یا صوبائی کابینا کے میمبر یا کسی کاؤنسل کی وفاقی یا صوبائی کابینا کا میمبر یا کسی کاؤنسل کے وفاقی یا صوبائی کاؤنسل کے میمبر اس پر پر نافذ نہ ہوگا۔

(۳)جب تک کچھ ذیلی دفعہ (۳) کے متضاد نہ ہو، حکومت درخواست دینے پر کسی شخص کو تحریری طور پر امیدوار بنانے کا حکم دے سکتی ہے۔

۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII میں دفعہ 39-A کا اضافہ

Insertion of section 39-A in Sindh Ordinance XII of 1979

۴۔ مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ 37-A کے لیئے، مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:

پارٹی بنیاد پر انتخابات پر پابندی

"37-A (۱) جب تک اس آرڈیننس کی کسی دوسری گنجائشوں کے متضاد نہ ہو، ایسے انتخابات کے لیئے واسطہ یا بلا واسطہ اس آرڈیننس کے تحت حصہ نہیں لے سکتا:

۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کے شیڈول V کی ترمیم

Amendment Schedule V to Sindh Ordinance XII of 1979

(a) خود کو امیدوار یا ایک سیاسی پارٹی کا نمائندہ پیش کرے، یا نشان، جھنڈا یا ایسی کسی چیز کی نمائش کرے یا اٹھائے جس سے اس کو کسی ایسی پارٹی تعلق ظاہر ہو؛

(b) پارٹی بنیاد پر یا کسی سیاسی پارٹی کے منشور کی شرائط پر یا اپنی پر پارٹی وابستگی سبب ووٹ یا مدد حاصل کرے؛

(c) کسی سیاسی پارٹی سے کوئی مالی یا دوسری مدد حاصل کرے؛

(۲)اگر الیکشن اتھارٹی یا ان کا میمبر یا اس کی طرف سے بااختیار بنایا گیا کوئی شخص، جیسے وہ مناسب سمجھے ایسی جانچ پڑتال کے بعد ، مطمئن ہے کہ کوئی شخص ذیلی دفعہ (۱) کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کر رہا ہے یا خلاف ورزری کرے کے منتخب ہو کر آیا ہے، وہ یا یہ حکم جاری کر سکتے ہیں کہ اس شخص کو ایسے انتخابات کے امیدوار ہونے سے منع کیا جائے، جیسے معاملہ ہو، میمبر

ہونے پر پابندی لگائی جائے، اور چار سال کے عرصے کے لیئے میمبر منتخب ہو کر آنے سے نااہل ہو جائے گا؛

بشرطیکہ ایسا کوئی بھی حکم متعلقہ شخص کے صفائی کا موقعہ فراہم کرنے کے علاوہ جاری نہیں کیا جائے گا۔"۔

۵۔ مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۳۹ کے بعد، مندرجہ ذیل طریقے سے اضافہ کیا جائے گا:

"39-A کوئی بھی عدالت کسی بھی کارروائی پر غور نہیں کرے گی اور کاؤنسلز کے انتخابات سے متعلقہ کسی اتھارٹی یا عملدار کی طرف سے اٹھائے گئے کسی قدم، کارروائی یا جاری کردہ حکم یا اس سے متعلقہ معاملات پر کوئی حکم یا ہدایت جاری نہیں کرے گی۔"۔

٦۔ مذکورہ آرڈیننس میں، شیڈول V کے حصہ II کی داخلا نمبر ۴ کو ختم کیا جائے گا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔